کہاں کہاں ہے۔ انھوں نے پاکستان میں بھی ۸۸ ہزار مخطوطات کے موجود ہونے کی خبر دی ہے۔

پروفیسر صاحب نے اس کتاب کو چھے ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں مسلمان سائنس دانوں کی علمی کارگزاریوں کو' دوسرے باب میں سائنس اور طب میں مسلمان کی کامرانیوں کو' تیسرے باب میں سائنس دانوں اور اطبا کی طبع زاد خدمات کو' چوتھے باب میں طب اور اطباے اسلام کے امتیازات اور غیرمسلم اطبا کے ساتھ فراخ دلانہ برتاؤ کو بیان کیا گیا ہے۔ پانچویں باب میں سائنس اور طب میں دنیاے اسلام اور ہم عصر دنیا کا موازنہ کیا گیا ہے۔ چھٹے باب میں بیان کیا گیا ہے کہ یورپ میں سائنس کی شمع اسلامی دنیا کی شمع ہی سے روشن کی گئی ہے۔

ص ۲۴۰ تا ۲۶۴ ایک جدول دیا گیا ہے جس میں پانچ صدیوں کے نام ور سائنس دانوں کی فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے دی گئی ہے۔ ان کے مضامین اور ان کے بارے میں کچھ اہم تفصیلات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس فہرست پر سرسری نظر ڈالنے ہی سے یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ کوئی اہم موضوع ایسا نہ تھا جس پر مسلمانوں نے بھرپور انداز میں کام نہ کیا ہو۔ دوسری جدول (ص ۳۰۴ تا ۳۱۲) میں مسلمان سائنس دانوں کی ان کتابوں کی فہرست دی گئی ہے جن کے تراجم یورپ کی تمام اہم زبانوں میں کیے گئے۔ یہ فہرست کمیاب ہے' اس سے کتاب کی افادیت میں بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

یہ کتاب ہماری علمی تاریخ میں ایک بیش بہا اضافہ ہے اور مصنف یقیناً قابلِ مبارک باد ہیں۔ (ڈاکٹر وقار احمد زبیری)

اسلام کا خاندانی نظام' خصوصی اشاعت ماہ نامہ ذکریٰ' نئی دہلی۔ مدیراعلیٰ: محمد یوسف اصلاحی۔ ۵۱- جوہری فارم' جامعہ نگر' نئی دہلی' بھارت۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۳۵ روپے (بھارتی)۔

اسلام کے نظامِ رحمت نے اسلامی معاشرت کا بنیادی قلعہ خاندان کو قرار دیا ہے۔ قرآن' سنت اور اسلامی تاریخ کے اوراق اس امر پر متفق ہیں کہ خاندان کے نظام کو توازن' احترام اور مشاورت کے ساتھ قائم رکھنے کے لیے معاشرے کے تمام اجتماعی اور انفرادی عناصر کو فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ خاندان کا زوال معاشرتی انتشار اور بالآخر قومی زوال پر منتج ہوتا ہے۔ مغرب کا